سوال

(436) افطار کے وقت مسنون دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا افطار کے وقت کی کوئی مسنون دعا ہے، نیز روزہ دار مؤذن کا جواب دے یا روزہ افطار کرنے میں مصروف رہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقت افطار قبولیت دعا کا وقت ہے کیونکہ یہ اس عبادت (روزے) کا آخری وقت ہے اور بوقت افطار انسان اکثر وبیشتر شدید کمزور بھی ہوتا ہے اور انسان جس قدر شدید کمزور اور نرم دل ہوگا، اسی قدر توجہ اور انابت الی اللہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ افطار کے وقت مسنون دعا یہ ہے:

«اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ» (سنن ابی داود، الصیام، باب القول عند الافطار، ح: ۲۳۵۸)

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا۔''

افطار کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی پڑھا کرتے تھے:

«ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ» (سنن ابی داود، الصیام، باب القول عند الافطار، ح: ۲۳۵۷)

''پیاس ختم ہوگئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اجر ان شاء اللہ ثابت ہوگیا۔''

ان دونوں حدیثوں میں اگرچہ ضعف ہے لیکن بعض اہل علم نے انہیں حسن قرار دیا ہے۔ بہرحال آپ یہ دعائیں کریں یا حسب منشا دیگر دعائیں، افطار کا وقت قبولیت دعا کا وقت ہے۔ افطار کے وقت بھی انسان کو مؤذن کا جواب دینا چاہیے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

«إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ» (صحيح البخاري، الاذان، باب مايقول اذا سمع المنادی: ح: ۶۱۱ و صحيح مسلم، الصلاة باب استحباب القول مثل قول الموذن، ح: ۳۸۴ واللفظ له)

''جب مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے۔''

یہ حکم ہر حال کو شامل ہے اِلاَّیہ کہ دلیل سے کوئی حالت مستثنیٰ قرار پائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ395

محدث فتویٰ